© rasailojaraid.com



# مدیر کے نام

**پرویز صدیقی، کراچی**

جس قیادت نے آزادی کے بعد، آزادی کے شایان شان معمولی فیصلے بھی نہ کیے، اس سے یہ توقع کہ زبان جیسا بڑا فیصلہ کرتی، سادہ لوحی ہے۔ قیادت میں بنیادی تبدیلی کے بغیر، انگریزی کی غلامی سے نجات ممکن نہیں۔ (تعلیمی پالیسی، اکتوبر ۱۹۹۴)

**دافع سمنان، ڈھاکہ**

زبان کا مسئلہ نو آزاد لیکن تہذیبی غلام ممالک کا مشترکہ مسئلہ ہے۔ زبان آقاؤں کا موثر ہتھیار ہے۔ ثقافتی استعمار نے میڈیا کے بھرپور استعمال سے، اس کی کاٹ میں خوب ہی اضافہ کر دیا ہے۔

**محمد حسن، کراچی**

میں ایک انگریزی میڈیم اسکول کھولنے کا ارادہ کر رہا تھا اب سوچتا ہوں کہ یہ کام نہ کروں۔

**محمد امین، سمندری**

انگریزی زبان پر سب اعتراض بجا، لیکن سب انگریز مسلمان ہو جائیں، تو انگریزی کی قباحت ختم ہو جائے گی یا ہمیں پھر بھی پرہیز کرنا ہو گا۔ مسلمان ہونے والے انگریز، انگریزی کا کیا کریں۔

**عبدالعزیز، پشاور**

اسلام اور مغرب کے مسئلہ پر مغربی اہل قلم زندہ قوموں کی طرح خوب سوچ رہے ہیں۔ (اسلام اور جمہوریت اکتوبر ۹۴) مسلمانوں کی نئی نسل میدان جہاد میں اپنے خون سے مستقبل کی تاریخ کے نشان ڈال رہی ہے۔ لیکن آنکھیں کسی مسلمان اہل قلم کی ایسی پایہ کی تحریر کے لیے ترستی ہیں جس میں ماضی و حال پر نظر ڈال کر، مستقبل کی پیش بینی کی گئی ہو۔ ایسی تحریر جو علمی، و سیاسی حلقوں میں موضوع بنے اور راہنمائی کرے۔

**وقار احمد، ملتان**

مغرب میں اسلام پر بہت کچھ لکھا جا رہا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں بہت سے بہت یہی ہے کہ مغرب

© rasailojaraid.com